شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

یکم نومبر 2024ء

# پریس ریلیز

## سیکورٹی فورسز پر دہشت گرد حملوں میں اضافہ انتہائی تشویش ناک ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

**لاہور(پ ر):** سیکورٹی فورسز پر دہشت گرد حملوں میں اضافہ انتہائی تشویش ناک ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات میں خوفناک اضافہ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم دہشت گردوں کی جانب سے سیکیورٹی فورسز کو ٹارگٹ کرنے کے واقعات کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ایک طویل عرصہ تک امریکہ کے فرنٹ لائن اتحادی بنے رہنے کی وجہ سے پاکستان کو تقریباً دو دہائیوں تک بدترین دہشت گردی کا سامنا رہا اور بڑی تگ و دو اور قربانیوں کے بعد دہشتگردی کے عفریت پر کافی حد تک قابو پایا لیا گیا تھا۔ انتہائی دکھ کی بات ہے کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے مخصوص علاقوں میں ایک مرتبہ پھر دہشت گرد سرگرم ہو چکے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ اس فتنہ نے دوبارہ کیوں سر اُٹھا لیا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ عوام الناس اور سیکورٹی اہلکاروں کو نشانہ بنانے والے درحقیقت صرف پاکستان ہی نہیں، انسانیت کے بھی دشمن ہیں۔ دہشت گردی کی اس نئی انتہائی خطرناک لہر میں ملوث مجرم اور اُن کے بیرونی سہولت کار اور پشتی بان درحقیقت پاکستان کے امن وامان کو تاراج کرنے کے منصوبہ پر عمل کر رہے ہیں۔ لہٰذا حکومت اور اداروں کو بھی ادراک ہونا چاہیے کہ بیرونی دشمن کو صرف چائے کی پیالی پیش کرنے سے اُن کے پاکستان مخالف عزائم ختم نہیں ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ خطے میں پاکستان کی خصوصی اہمیت اور غزہ میں اسرائیل کی مسلسل درندگی کے باعث مستقبل کے منظر نامہ کے تناظر میں پاکستان کی دفاعی اور عسکری صلاحیت انتہائی اہم بلکہ بہت بڑی نعمت اور پوری امتِ مسلمہ کی امانت ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ریاست ماں کا درجہ رکھتی ہے۔ ریاستی ادارے دہشت گردی کے حقیقی مجرموں کے خلاف قانون کے مطابق کاروائی کریں لیکن نہ تو پُرامن طور پر جائز مطالبات کرنے والوں کے خلاف سخت رویہ اپنایا جائے اور نہ ہی آئین اور قانون سے متصادم کوئی قدم اُٹھایا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ موجودہ معاشی بدحالی، معاشرتی تباہی اور سیاسی ابتری ہماری اپنی کرتوتوں کا نتیجہ ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ پاکستان کی حقیقی سلامتی اور جملہ مسائل کا حل نفاذِ اسلام کے ساتھ وابستہ ہے۔ جب تک نظریہ پاکستان کو عملی تعبیر نہیں دی جاتی ملک کی سلامتی خطرے میں ہی رہے گی۔ آخر میں اُنہوں نے شہداء کی مغفرت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔

جاری کردہ

**خورشید انجم**

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

تنظیمِ اسلامی کا پیغام — خلافتِ راشدہ کا نظام
بانی تنظیم: ڈاکٹر اسرار احمدؒ — امیر تنظیم: شجاع الدین شیخ

# TANZEEM E ISLAMI

**PRESS RELEASE: 1 November, 2024**

## The spike in terrorist attacks on security forces is causing great concern

Lahore (PR): This was said by the Ameer of Tanzeem e Islami **Shujauddin Shaikh** while expressing deep apprehension over the alarming rise in terrorist incidents in Khyber Pakhtunkhwa and Balochistan. The Ameer strongly condemned the incidents where security forces were being targeted by terrorists. The truth is that due to Pakistan's longstanding alliance with America in the so-called war on terror, the nation endured some of the worst forms of terrorism for almost two decades. After significant sacrifices and numerous casualties, the spread of terrorism had been somewhat controlled. It is deeply troubling that once again terrorists have become active in certain areas of Khyber Pakhtunkhwa and Balochistan. The question arises: why has this turmoil resurfaced. The Ameer said that those targeting civilians and security personnel are not just enemies of Pakistan but enemies of humanity as well. The criminals involved in this extremely menacing new wave of terrorism, along with their external facilitators and backers, are actively working to disrupt Pakistan's peace and security. Therefore, it is imperative for the government and state institutions to realize that merely extending an invitation for negotiations to external enemies over a cup of tea will not diminish their anti-Pakistan agenda. The fact remains that Pakistan's special significance in the region and the persistent Israeli aggression in Gaza underline the critical importance of Pakistan's defense and military capabilities as a major blessing and a sacred trust of the entire Muslim Ummah. He emphasized that the state is akin to a mother. State institutions should take action against the real culprits of terrorism in accordance with the law, without adopting a harsh approach towards those peacefully making legitimate demands. The government and state institutions should also refrain from taking any steps that contradict the constitution and law. The truth is that the current economic toil, social deprivation, and political unrest are consequences of our own actions. He underscored that Pakistan's true security and resolution of all issues are intertwined with adherence to the ideology of Islam. Until Pakistan's ideology is not practically implemented, the country will remain vulnerable. The Ameer concluded by making supplication for the forgiveness of the *shuhada* and the swift recovery of the injured.

**Issued by:**
**Khursheed Anjum**
**Markazi Nazim Nashr o Ishaat**